Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرق ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران ۷۴) — يَبْعَثُكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (بنی اسرائیل ۸۰)

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۶ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۶ امان ۱۳۶۰ ہش ۔ ۲۶ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۶۹

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اللہ کے نزدیک وہی زیادہ معزز ہے جو زیادہ متقی ہے

تقویٰ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ اور مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی رعایت رکھے

ارشاد باری تعالیٰ

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ (الحجرات ۱۴)

ترجمہ:۔ اللہ (تعالیٰ) کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ. قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَكْرَمُ النَّاسِ؟ قَالَ "اَتْقَاهُمْ" (بخاری کتاب الانبیاء)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے زیادہ عزت والا کون ہے۔ حضور نے فرمایا لوگوں میں سے جو زیادہ متقی ہے۔

ملفوظات

"انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقوے کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقوے کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خدوخال ہیں اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں جن پر ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں ان کو جہاں تک طاقت ہو ٹھیک ٹھیک محل ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور ان کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اس کے مقابل پر حقوق عباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے اور خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقوے کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ چنانچہ لباس التقوے قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقوے سے ہی پیدا ہوتی ہے اور تقوے یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بہ مقدور کاربند ہو جائے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم ص۵۱ و ص۵۲)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۲ امان / مارچ ۔ سیدنا حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کے مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں غیر معمولی اور معجزانہ کامیابیاں عطا کرے۔ اور اپنے فضل و رحمت کی چھاؤں میں رکھے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بہت ناساز ہے۔ بلڈ پریشر میں بہت اضافہ ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت وجود کو صحت یابی عطا کرے۔ اور آپ کو لمبی اور بابرکت عمر عطا کرے آمین

درخواستِ دعا

مکرم بریگیڈیر راجہ منصور احمد صاحب آف راولپنڈی کا بیٹا طٰہٰ ایک حادثے میں شدید زخمی ہو گیا ہے اور کئی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے اس کی شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

کرنل داؤد احمد

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات جمع کرا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

دفتر بیت المال آمد ربوہ

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات سے متعلق

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس شوریٰ اور بعض دیگر مصروفیات کی وجہ سے تا اطلاع ثانی حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دھوپ نکلے یا بارش ہو

ہم نے تو خدا تعالیٰ کی مرضی پر خوش رہنا ہے

ساتویں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ کا خطاب

خیلُ لِلرَّحمٰن مرکزیہ کے زیر اہتمام ہونے والے ساتویں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ (منعقدہ تعلیم الاسلام کالج گراؤنڈ) کی اختتامی تقریب میں مورخہ ۱۶ امان ۱۳۶۰ ہش (۱۶ مارچ ۱۹۸۱ء) کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

(ترجمہ: مکرم بشیر احمد صاحب اختر مبشر زود نویس ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"گزشتہ سال کی نسبت بہت اچھے مقابلے ہوئے۔ جو چیز میرے لئے بہت خوشی کا باعث ہوئی وہ یہ کہ میں نے باہر سے آنے والے گھوڑوں میں سے بہت کے جسموں میں عرب خون بھی دیکھا۔ عرب خون کی پہچان یہ ہے کہ گھوڑا سر اونچا رکھتا ہے اور دُم بھی اٹھاتا ہے۔ دُور سے پہچانا جاتا ہے کہ اس کے اندر عرب خون آگیا اور گھوڑے کی شکل بدل جاتی ہے۔ بعض دیسی گھوڑیاں بھی یا ملاوٹ والی جن میں عرب خون تھا بہت اچھی نظر آئی ہیں۔ اگر آپ ان میں سے بعض سے خالص عرب کے بچے لیں تو اس سے بھی زیادہ اچھی اگلی نسل پیدا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین

بارش بھی ہوئی میں نے ہال (ایوان محمود۔ ناقل) میں کھانے پر کہا تھا کہ دھوپ نکلے یا بارش ہو ہم نے تو خدا تعالیٰ کی مرضی پہ خوش رہنا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ٹھنڈے ٹھنڈے ہمارا ٹورنامنٹ کروا دیا اور اس وقت ظاہری روشنی میں نیز دلوں کی بشاشت کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماعی دعاؤں کے نتیجہ میں روحانی روشنی لے کر اپنے اپنے گھروں کی طرف، اور گھوڑے اپنے اصطبل کی طرف واپس جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہر آن، ہر مقام پر ہمیشہ آپ کو، آپ کی نسلوں کو اپنی حفاظت اور امان میں رکھے اور ہر اس چیز سے جس سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیار کیا آپ کو اس نے پیار کرنے کی توفیق عطا کرے۔

اب دُعا کر لیتے ہیں۔"

حضور کی اقتداء میں اجتماعی دُعا پر یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔

یہ وردِ "لا الٰہ" کا حُسنِ لازوال ہے

قدم قدم بہار ہے، نظر نظر جمال ہے
میرے عزیز دوستو یہ شہرِ دل کا حال ہے

جہاں تھی کل عطش عطش صدائے دردِ خار و خس
وہاں ہے شورِ آبِ جُو، بہار ڈال ڈال ہے

جہاں کبھی سکوت تھا پہاڑیاں اداس تھیں
وہاں فضا میں گونج ہے اذان ہے بلال ہے

چرند اور پرند سے تہی تھی یہ زمیں مگر
ہجومِ خلق آجکل عظیم و بے مثال ہے

مہیب دوپہر بھی تھی مثالِ نیم شب یہاں
اسی فضا کی شب میں اب ضیاءِ لازوال ہے

سنو کہ کس طرح ہوا یہ انقلاب رُونما
کسی حریمِ قدس کی دُعا کا یہ کمال ہے

یہاں کی شام بھی حسیں، سحر بھی دلنواز ہے
یہ وردِ "لا الٰہ" کا حُسنِ لازوال ہے

(شبیر احمد)

جلوہ گر کس کی ذات ہے یارو

جلوہ گر کس کی ذات ہے یارو
دن کی مانند رات ہے یارو

کوئی ہنستا ہے کوئی روتا ہے
اپنی اپنی برات ہے یارو

لاکھ بھاری ہو کٹ ہی جائے گی
رات آخر کو رات ہے یارو

کون گرتوں کو تھام سکتا ہے
ہاں مگر اس کی ذات ہے یارو

آنکھ اُن کی اِدھر بھی اُٹھتی ہے
کوئی مجھ میں بھی بات ہے یارو

آدمی بس کی گانٹھ کہلائے
آدمی ہی نبات ہے یارو

زندگانی عبث نہیں لیکن
اِک ذرا بے ثبات ہے یارو

کام وہ کیجئے جو کام آئے
مختصر سی حیات ہے یارو

ہر گہر زیبِ سر نہیں ہوتا
یہ نصیبوں کی بات ہے یارو

دیکھنا کس کی ہے پذیرائی
دل بکف کائنات ہے یارو

پھر مبشر کی بات سُنتے ہیں
پھر وہی التفات ہے یارو

(مبشر احمد راجیکی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمدردیٔ مخلوق

(از بشیر احمد رفیق)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

(سورۃ توبہ آیت ۱۲۸)

یعنی اے مومنو! تمہارے پاس تمہاری ہی قوم کا ایک فرد رسول ہو کر آیا ہے تمہارا تکلیف میں پڑنا اس پر شاق گذرتا ہے۔ وہ تمہارے لئے خیر ہی کا طالب ہے اور مومنوں کے ساتھ بہت محبت کرنے والا ہے اور بہت کرم کرنے والا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے

"الخلق عیال اللہ فأحب الخلق الی اللہ من احسن الی عیالہ"

کہ مخلوق خدا کا کنبہ ہے اور مخلوق میں سے اللہ کو سب سے محبوب وہ ہے جو اس کے کنبہ سے احسان کا سلوک کرے

آنحضرت صلعم مخلوق کے لیے سب سے زیادہ شفیق اور رحیم تھے کیونکہ وہ خدا کے سب سے زیادہ محبوب اور محب تھے۔ وہ کسی مادی منفعت کے لیے مخلوق سے محبت نہیں کرتے تھے بلکہ اس لیے کرتے تھے کہ مخلوق ان کے محبوب خدا کی عیال ہیں۔

آپ کے روحانی فرزند حضرت اقدس ..... آپؐ کی شفقت اور محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

آں ترحم ہا کہ خلق از وے بدید
کس ندیدہ در جہاں از مادرے

کہ وہ شفقت بر مخلوق نے آپؐ سے دیکھی وہ کسی نے اپنی ماں سے بھی نہیں دیکھی۔

ماں کی مامتا کا تصور وہ شخص کر سکتا جس کو خدا نے حساس دل دیا ہو۔ کہ کس طرح ماں بچے کے آرام کے لئے بیکل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ"

احادیث میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے

یا اللہ یا ابو جہل کو ہدایت دے دے یا عمرؓ کو

ہر شخص جانتا ہے کہ کس طرح حضرت عمرؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آئے۔ لیکن میرے ذوق کے مطابق ابو جہل نے بھی دعا سے حصہ پایا۔ کہ اس کا بیٹا حضورؐ کے قدموں میں آیا چنانچہ فتح مکہ کے بعد عکرمہؓ حضور صلعم کے سامنے سر جھکائے کھڑا ہوا تو عرض کی کہ حضور دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے تلافی مافات کی توفیق عطا فرمائے

ایک بار حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا کہ

یا رسول اللہ اُحد سے سخت دن بھی آپ پر گذرا ہے

تو آپؐ نے فرمایا

طائف کا دن

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل طائف نے جو سلوک کیا وہ تاریخ کی کتب میں محفوظ ہے۔ اوباش نوجوانوں نے پتھر مار مار کر آپؐ کو لہولہان کر دیا۔ چشمے پر جب آپؐ خون دھو رہے تھے تو فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! اگر آپ فرمائیں تو اس بستی کو جو دو پہاڑوں کے درمیان آباد ہے دونوں پہاڑوں کو ٹکرا کر اس کے مکینوں کو پیس کر رکھ دوں آپؐ نے فرمایا۔

"پروردگارا! ان کو ہدایت دے۔ یہ نہیں جانتے کہ میں تیرا رسول ہوں اور فرشتے سے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ ایک دن یہ نہیں تو ان کی اولادیں ضرور ایمان لائیں گی۔"

دوستوں اور احسان کرنے والوں سے سلوک کرنا آسان ہے لیکن ایک انسان خون سے لت پت ہو بستی سے نکال دیا گیا ہو پھر بھی استہزا کرنے والوں سے یہ سلوک آپؐ کے رحمۃ للعالمین ہونے کی بیّن دلیل ہے۔

فتح مکہ کے روز جب دس ہزار صحابہؓ کے ساتھ آپؐ مکہ کے شہر میں داخل ہوئے۔ ہاں یہ وہی شہر تھا جس کے رہنے والوں نے ظلم میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی آپؐ کے ساتھیوں پر خود آپؐ پر اور آپؐ کی اولاد پر۔ چنانچہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اہل مکہ کی خباثت اور ظلم کی وجہ سے ہی وفات پا گئی تھیں لیکن جب خدا نے آپؐ کو کفار پر غلبہ عطا کیا ان سب کے کس بل نکل گئے اور آپؐ کے ہاتھ کو اب کوئی روکنے والا نہ تھا اور کفار قریش مکمل طور پر آپؐ کے رحم و کرم پر تھے۔ اس وقت آپؐ نے ان سے پوچھا بتاؤ میں تم سے کیا سلوک کروں؟ تو انہوں نے کہا آپ ہمارے سخی بھائی ہیں سخی بھائی کے بیٹے ہیں ممکن ہے کہ اپنے اور بیگانے آج کسی اور ہی نظارے کے متمنی ہوں اگر آپؐ انہیں کیفر کردار کو بھی پہنچا دیتے تو یہ انصاف کے مطابق تھا لیکن رحیم و شفیق آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"لا تثریب علیکم الیوم اذھبوا انتم الطلقاء"

جاؤ تم پر کوئی گرفت نہیں میں تمہیں سب مظالم معاف کرتا ہوں۔

کہتے ہیں کہ یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کو بھی یہی کہا تھا۔ لیکن دونوں واقعات میں بڑا فرق ہے۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا تھا۔ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ان دشمنوں کو معاف کیا تھا جنہوں نے آپؐ پر مکہ میں عرصۂ حیات تنگ کر دیا تھا۔

اسی موقعہ پر جب ایک دشمن اسلام سہیل نامی پیش ہوا (یہ وہ شخص تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کہا کرتا تھا) کسی نے کہا کہ اس کے سامنے کے دو دانت اکھیڑ دیئے جائیں تاکہ آئندہ جب کوئی بات کرنے لگے تو سیٹی بج جائے اور لوگ اس پر ہنسیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"اگر میں اس کا مُثلہ کروں تو خدا تعالیٰ میرا مُثلہ کر دے"

اور اسے بھی معاف فرما دیا۔

آپؐ نے اپنے چچا حضرت حمزہؓ کا کلیجہ چبانے والی ہندہ کو بھی معاف فرما دیا۔ ابوجہل کے بیٹے عکرمہؓ کو جس نے مکہ میں داخل ہوتے وقت مسلمانوں کے ایک دستہ کو روکا تھا اسے بھی معاف کر دیا حتیٰ کہ جب عکرمہؓ کی بیوی نے عکرمہؓ سے جا کر کہا کہ آنحضرت صلعم نے اسے بھی معاف فرما دیا ہے۔ تو عکرمہؓ اس شفقت کے سلوک کو دیکھ کر مسلمان ہو گیا۔ کہ جس نے مجھ جیسے شخص کو معاف کر دیا وہ یقیناً خدا کا سچا نبی ہوگا اور خدا کی طرف سے ہوگا۔

اب آپؐ کی اپنوں سے بھی شفقت کے دو واقعات ملاحظہ فرمائیے ان میں سے ایک واقعہ کا تعلق غلام سے اور دوسرے کا تعلق غلام زادہ سے ہے۔

حضرت زیدؓ غلام تھے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنا بیٹا قرار دیا تھا۔ آپؐ کی اس سے شفقت محبت اور حسنِ سلوک کا یہ عالم تھا کہ جب اس کے باپ اور چچا کو پتہ چلا کہ ان کا بیٹا مکہ میں ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس ہے تو وہ اسے حاصل کرنے کے لئے آئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زیدؓ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر وہ جانا چاہیں تو میں انہیں نہیں روکوں۔ جب ان کے والد نے زیدؓ کو وطن کی محبت یاد دلائی اور ساتھ چلنے کو کہا تو حضرت زیدؓ نے فرمایا

"میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اب کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا"

چچا نے اس پر ایک نازک بات کہی کہ بیٹا! غلامی کو آزادی پر ترجیح دیتے ہو۔ تو زیدؓ نے کہا کہ

"ہاں ان کی غلامی پر ہزار آزادیاں قربان"

عرب میں اس وقت غلام کی کوئی حیثیت نہ تھی ان کی حیثیت آج کے حیوانوں سے بھی بدتر تھی۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی غلام زیدؓ کے ساتھ اپنی پھوپھی زاد زینب کا نکاح کر کے دنیا سے مساوات میں ایک لاثانی مثال قائم کر دی

اور پھر آپ اس واقعہ سے بھی حضورؐ کی شفقت و محبت کا اندازہ لگائیے کہ جب فاطمہ مخزومیہ نے چوری کا ارتکاب کیا تو بعض صحابہؓ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ ایک بڑی شخصیت اور مقام کی مالک ہیں اس لئے حضور کی خدمت میں یہ سفارش کی جائے کہ انہیں سزا نہ دی جائے چنانچہ اس کے لیے بھی صحابہؓ نے بالاتفاق حضرت زیدؓ کے بیٹے حضرت اسامہؓ کا نام ہی منتخب کیا کہ وہ اس کیلئے حضورؐ سے سفارش کریں۔ کیوں کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے پیارے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضورؐ کس قدر شفقت و محبت سے حضرت زیدؓ سے پیش آئے ہوں گے۔

پھر حضرت زیدؓ کے بیٹے حضرت اسامہؓ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حد درجہ پیارے تھے یہاں تک کہ ایک زانو پر حضرت امام حسینؓ کو بٹھاتے تھے تو دوسرے زانو پر حضرت اسامہ بن زیدؓ کو بٹھاتے پھر اپنے سینے سے چمٹاتے اور دعا کرتے کہ

"اے اللہ! میں ان سے پیار کرتا ہوں تو بھی ان سے پیار کر"

ایک مرتبہ حضرت اسامہؓ کا ناک صاف کرنے کے لئے آپ نے ہاتھ بڑھایا تو حضرت عائشہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ! میں صاف کرتی ہوں تو فرمایا۔

"عائشہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔"

یہ تو تھے ایک غلام جو پھر منہ بولے بیٹے بنے اور پھر منہ بولے بیٹے کی اولاد سے حضورؐ کی شفقتوں اور نوازشوں اور پیار و محبت کا حال اب ایک اجنبی کے ساتھ پیار و محبت اور شفقت کا طریق بھی ملاحظہ ہو۔

مکہ کے ماحول میں ایک دیہاتی جسے اعرابی کہا جاتا تھا اس کا نام زاہرؓ تھا وہ مکہ آتا تو کچھ دیہاتی تحفے تحائف حضورؐ کے لئے لے آتا جب وہ واپس جاتا تو حضورؐ اسے شہری اشیاء تحفے کے طور پر دیتے ایک دن یہی شخص بازار میں محنت مزدوری کر رہا تھا۔ پسینہ اور مٹی سے اس کا جسم شرابور تھا پیچھے سے آکر کسی نے چپکے سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے گویا اس کا مطلب یہ تھا کہ "بوجھو تو جانوں"

اس نے سوچا کہ مجھ پست قد اور غریب سے کون یہ پیار کا طریق اختیار کر سکتا ہے اور پھر ہاتھ ٹٹول کر دیکھے تو بڑے نرم نرم لگے تو سمجھ گیا کہ یہ پیارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہوں گے لہٰذا اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے اپنا جسم حضورؐ کے ساتھ رگڑنا شروع کر دیا۔

حضورؐ نے ایک اور محبت کا اظہار فرمایا فرمایا۔

"لوگو! میرا ایک غلام ہے
جسے میں بیچنا چاہتا ہوں
کوئی ہے اسے لینے والا؟"

اس شخص کے دل میں خیال آیا کہ میری حالت ہی ایسی ہے۔ مجھے کون خریدے گا اس نے کہا یا رسول اللہ! میرا خریدار کون ہو سکتا ہے؟ تب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"تمہارا خریدار خود عرش پر خدا ہے"

اس واقعہ میں اس انداز محبت اور بے تکلفی کو مشاہدہ کریں کیا یہ شفقت بالکل اسی قسم کی نہیں تھی جس طرح دو دوست یا دو بھائی آپس میں پیار و محبت کرتے ہیں۔

یہ تو تھی انسانوں سے شفقت و محبت اب آپ دیکھئے کہ میرے آقا خدا کی دوسری مخلوق پر کس طرح شفقت کرتے ہیں

ایک دن ایک صحابیؓ کے گھر آپ تشریف لے گئے اس کا اونٹ آپؐ کو دیکھ کر بلبلایا اس پر آپؐ نے فرمایا کہ جانتے ہو تمہارے اونٹ نے میرے پاس یہ شکایت کی ہے کہ تم اس کو پورا چارا نہیں دیتے ہو اس کو چارہ پورا دیا کرو اور اس کی طاقت کے مطابق کام لیا کرو۔

ایک روز آپؐ ایک سفر میں تھے آپؐ نے دیکھا کہ ایک پرندہ فضا میں پھڑ پھڑا رہا ہے اور آوازیں نکال رہا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو انتہائی صاحب فراست اور شفیق تھے فوراً پہچان گئے اور فرمایا

"اَیُّکُمْ فَجَعَ ھٰذِہٖ"

تم میں سے کس نے اس کو دکھ میں ڈالا ہے

ایک کم عمر ساتھی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے اس کے انڈے اٹھائے ہیں اس پر حضورؐ نے فرمایا "اس پر رحم کرو اور اس کے انڈے وہیں رکھ دو" ایک صحابیؓ نے دریافت کیا یا رسول اللہ! کیا ہم جانوروں پر شفقت اور رحم کریں تو اس کا بھی ہمیں ثواب ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا

"فی کل ذات کبد رطبۃ اجر"

ہر ذی روح پر شفقت میں ایک ثواب ہے۔

پس میرے آقا مخلوق پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والے تھے کیونکہ یہ تمام مخلوق ان کے آسمانی آقا کے عیال تھے۔

اور وہ خود اس آسمانی آقا کی مخلوق میں سب سے بڑے محب اور محبوب تھے۔ ہم اس شفیق اور رحیم آقا کو اس سے بہتر خراج تحسین اور کیا دے سکتے ہیں کہ اس کے اسوۂ حسنہ پر چل کر ہر قسم کی مخلوق سے حسن سلوک و شفقت و مہربانی کا معاملہ کریں۔ اپنوں سے بھی، بیگانوں سے بھی، دشمنوں سے بھی دوستوں سے بھی جانداروں سے بھی اور بے جانوں سے بھی اور اس شفیق آقا پر دائم درود بھیجیں کہ جس نے ہمیں شفقت کے یہ نمونے دکھائے

یا رب صلّ علیٰ نبیک دائما
فی ھٰذہ الدنیا وبعث ثانٍ

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔

سیدنا المصلح الموعود کی تین دعائیں

(۱)

"اگر تمہیں ابھی تک تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق نہیں ملی تو اللہ تعالیٰ تمہیں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور تمہارے دلوں کی گرہیں کھولے"

(۲)

"اور اگر اللہ تعالیٰ نے اس میں حصہ لینے کی توفیق تو دی ہے لیکن تم نے اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ نہیں لیا تو اللہ تعالیٰ تمہیں بشاشت ایمان عطا فرمائے تا تم اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لے سکو"

(۳)

"اور اگر تم نے اس میں حصہ لیا تھا اور اپنی حیثیت کے مطابق بھی تھا لیکن اپنی کسی شامت اعمال کی وجہ سے تم اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے تو اللہ تعالیٰ تمہارے شامت اعمال اور مجبوریاں دور کرے۔ اور تمہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے"

(الفضل ۲۳ نومبر ۱۹۵۴ء)

(وکیل المال تحریک جدید)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص خادم و نامور عالمِ دین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل مرحوم

(مکرم ملک محمد شریف صاحب راولپنڈی)

خالد احمدیت حضرت مولانا جلال الدین شمس اور حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کی رحلت کے صدمات بھولے نہ تھے کہ حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری بھی داغ مفارقت دے کر اللہ کو پیارے ہو گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

بلانے والا ہے سب سے پیارا

حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک خدا ترس اور ممتاز عالم دین تھے وہ فاضل محقق و مصنف نامور مقرر اور مناظر تھے آپ کی رحلت اور جدائی کا صدمہ تاریخ احمدیت میں کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے کہ جو جلدی بھول جائے اور حضرت قاضی صاحب کی خدمات جلیلہ دلوں سے محو ہو جائیں حضرت قاضی صاحب مرحوم و مغفور عربی اور فارسی زبان کے متبحر عالم تھے اور ہر ایک قسم کے دینی علوم میں بڑا گہرا مطالعہ اور دسترس رکھتے تھے اور ٹھوس علمی شعور کے مالک تھے "موت العالِم موت العالَم" کا مضمون آپ پر پورا صادق آتا ہے۔

خدا بخشے بڑی ہی خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

حالات زندگی۔

خاکسار راقم الحروف کو حضرت قاضی صاحب کا شاگرد ہونے کا فخر حاصل ہے۔ خاکسار مڈل کی تعلیم مکمل کر کے جب جماعت نہم میں مسلم ہائی سکول لائل پور میں داخل ہوا تو اس وقت حضرت قاضی صاحب مسلم ہائی سکول میں عربی کے ٹیچر تھے اور خاکسار میٹرک میں عربی کا طالبعلم تھا اس لئے میٹرک تک عربی پڑھنے کا حضرت قاضی صاحب سے خاکسار کو فخر حاصل ہے

جماعت احمدیہ میں حضرت قاضی صاحب [illegible]

تھے۔ حضرت قاضی صاحب ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں کوردوال کے رہنے والے تھے جب آپ نے اورینٹل کالج لاہور سے منشی فاضل اور مولوی فاضل کے امتحانات پاس کئے تو آپ نے اپنی پہلی ملازمت عربی استاد کی حیثیت سے مسلم ہائی سکول لائلپور سے شروع کی اور پھر ۱۹۲۸ء تک لائل پور میں سکونت اختیار کی جس کی وجہ سے آپ لائل پوری کے نام سے مشہور ہو گئے اس کے بعد آپ نے اپنی زندگی خدمت دین کیلئے وقف کر دی اور قادیان تشریف لے گئے اور سلسلہ کے باقاعدہ مبلغین میں شامل کر لئے گئے آپ کے والد بزرگوار حضرت قاضی محمد حسین صاحب حضرت اقدس کے اصحاب میں سے تھے حضرت قاضی صاحب پیدائشی طور پر احمدی نہ تھے۔

آپ کے والد صاحب نے خاکسار کو بتایا کہ "جب محمد نذیر منشی فاضل اور مولوی فاضل کی سندات حاصل کر کے اپنے گاؤں کوردوال آیا تو میں نے اس کو کہا کہ محمد نذیر تم تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے عربی اور فارسی کے فاضل ہو مذہب کے معاملہ میں میری راہنمائی کرو میں نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی بیعت کر لی ہوئی ہے۔ ان کی لکھی ہوئی چند کتابیں میرے پاس موجود ہیں ان کا مطالعہ کر کے مجھے بتاؤ کہ میں نے حق کی تائید کی ہے یا کوئی غلطی کھائی ہے میں نے حضور کی کتب ازالہ اوہام اور توضیح مرام اس کے آگے رکھ دیں" چونکہ حضرت قاضی صاحب کی طبیعت میں نوجوانی سے ہی بڑی نرمی اور انکساری پائی جاتی تھی شرافت اور انسانیت کا رنگ غالب تھا اور بڑے سعید فطرت انسان تھے آپ نے کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد والد صاحب کو بتایا کہ حضرت مرزا صاحب کا عقیدہ دربارہ وفات حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرآن و حدیث کی رو سے حقیقت پر مبنی ہے۔ اور درست ہے۔ اس پر والد صاحب نے فرمایا الحمد للہ کہ میں نے حضرت مرزا صاحب کو ماننے میں کوئی غلطی نہیں کی

اور پھر پوچھا کہ اب تمہارا کیا ارادہ ہے بہتر ہے کہ حضرت اقدس کی بیعت کر لو چنانچہ اس شریف النفس انسان نے اپنی بیعت کا خط حضرت مصلح موعود کی خدمت میں لکھ دیا اور آغوش احمدیت میں آ گئے غالباً یہ ۱۹۱۸ء کا زمانہ ہے کتنی مبارک تھی وہ گھڑی اس وقت کون کہہ سکتا تھا کہ آغوش احمدیت میں آنے والا یہ نوجوان آئندہ زمانہ میں آسمان احمدیت پر ایک درخشاں ستارہ بن کر چمکے گا۔ اور اپنے زورِ خطابت اور قوت دلائل کی رو سے احمدیت کے دشمنوں کا منہ بند کر دے گا اور اسلام و احمدیت کا فتح نصیب جرنیل ثابت ہو گا۔

جیسا کہ پہلے بیان کر چکا ہوں کہ آپ نے اپنی ملازمت ایک عربی استاد کی حیثیت سے مسلم ہائی سکول لائل پور سے شروع کی تھی۔ آپ کا سکول کا ریکارڈ بہت اچھا تھا اور اس وقت کا ہیڈ ماسٹر میر محمد شفیع مرحوم آپکو دل سے چاہتا تھا اور آپکی بہت قدر کرتا تھا اور سکول کے طالبعلم بھی آپ سے بہت مانوس تھے جب ۱۹۳۴ء میں احرار ایجی ٹیشن کا دور شروع ہوا اور جماعت احمدیہ کی مخالفت شروع ہوئی تو لائل پور کی انجمن اسلامیہ جس کے ماتحت مسلم سکول چل رہا تھا اس کے ممبروں نے احراری اثر و رسوخ کے ماتحت ایک ریزولیوشن پاس کر کے حضرت قاضی صاحب کو سکول کی ملازمت سے فارغ کر دیا۔ دشمن کا یہ وار سونے پر سہاگہ ثابت ہوا آپ نے نہایت خندہ پیشانی سے سکول سے فراغت کو قبول کیا۔ آپ ملازمت سے سبکدوش ہو چکے تھے مگر جماعت احمدیہ کے روح رواں تھے۔ آپ جماعت احمدیہ لائل پور کے امیر چن لئے گئے اور آپ نے جماعت احمدیہ لائل پور کی تعلیمی تربیتی اور تبلیغی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کر دیا۔ حالانکہ ملازمت کے دوران آپ پر انجمن اسلامیہ کی طرف سے یہ پابندی لگائی ہوئی تھی کہ آپ احمدیت کی تبلیغ نہیں کر سکتے نہ احمدیت کی تائید میں کوئی لیکچر دے سکتے ہیں اور نہ ہی غیر احمدیوں سے اختلافی مسائل پر کوئی مناظرہ کر سکتے ہیں لیکن عیسائیوں اور آریوں کے ساتھ مناظرات پر کوئی پابندی نہ تھی

آپ کافی عرصہ تک بیکار رہے مگر نہ تو کسی انسان کے سامنے دست سوال دراز کیا اور نہ ہی کسی کو یہ علم ہونے دیا کہ آپ کے گھر کھانے پینے کا کوئی بندوبست ہے یا نہیں مگر ان کٹھن حالات میں آپ نے خدمات دینیہ میں سرمو فرق نہ آنے دیا ایک دن جماعت لائل پور کے ایک بزرگ حضرت شیخ عبدالوہاب صاحب والد ماجد جناب شیخ عبدالقادر صاحب محقق عیسائیت اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے مسجد احمدیہ میں تشریف لائے حضرت شیخ صاحب تو مسجد میں داخل ہو گئے مگر ان کی اہلیہ محترمہ حضرت قاضی صاحب کے گھر تشریف لے گئیں۔ حضرت قاضی صاحب کا گھر مسجد احمدیہ کے بالکل متصل تھا چند ہی منٹ گذرے تھے کہ حضرت شیخ صاحب کی اہلیہ محترمہ نے شیخ صاحب کو آواز دے کر بلایا اور بڑے درد بھرے دل سے کہا کہ

"جماعت کے لوگ حضرت قاضی صاحب سے بڑی محبت کے دعوے کرتے ہیں مگر کبھی آپ لوگوں نے حضرت قاضی صاحب کے گھر کے حالات معلوم کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ کس حالت میں اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں ان کی اہلیہ محترمہ سے مجھے علم ہوا ہے کہ کئی ہفتوں سے قاضی صاحب کے گھر میں آگ نہیں جلی اور ان کے گھر میں نہ آٹا ہے اور نہ ہی کھانے کی کوئی اور چیز نہ معلوم وہ کس طرح زندگی کے دن گذار رہے ہیں اور جماعت ان سے جھوٹی محبت کے دعوے میں مرتی ہے خدا کے لئے کچھ کریں"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اضلاع شیخوپورہ، گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں

دورہ مکرم وکیل المال اوّل صاحب تحریک جدید

اضلاع شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں سے بعض جماعتوں کا انتخاب کرکے ان میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے ۶ مارچ تا ۱۲ مارچ دورہ فرمایا۔ منتخب مقامات حسب ذیل تھے:۔

شیخوپورہ شہر، مریدکے، حافظ آباد، گوجرانوالہ شہر، ترگڑی، نارووال، اور مالو کے بھگت۔

سب سے پہلے ہر ضلع کے امیر صاحب سے مل کر انہیں ضلع بھر کی مساعی بسلسلہ تحریک جدید کا خلاصہ پیش کیا گیا۔ اور جن جماعتوں سے وعدے لینے باقی تھے۔ نیز جن کے ذمہ سال گزشتہ کا بقایا تھا۔ ان میں تحریک کرنے کا پروگرام بنایا اور ٹارگٹ کے مطابق جلد ادائیگی کی تلقین کی گئی۔ نیز مذکورہ بالا مقامات (ترگڑی کے سوا) پر سلائیڈز کی نمائش اور تعارفی لیکچر کا اہتمام ہوا۔ ان چھ مقامات پر مجموعی حاضری قریباً ساڑھے گیارہ سو مرد و زن کی رہی۔ جن میں سے دو سو سے زائد غیر از جماعت مرد و زن تھے۔ اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے مناظر خصوصاً سپین میں مسجد کی تیاری کے ایمان پرور مناظر سے جملہ حاضرین بفضل خدا بہت متاثر ہوئے۔ نیز احباب جماعت بشمول اطفال کو قرآن کریم کی تلاوت ترتیل سے کرنے کی طرف توجہ مبذول کروائی گئی۔ اس میں حصہ لینے والے انصار، خدام اور اطفال کو انعامات دیئے گئے۔ ترگڑی کی جماعت میں نمائش سلائیڈز نہ ہو سکی صرف دوپہر کے بعد تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔

دورہ کے دوران جماعتوں کے عہدیداران اور مربیان کرام نیز انصار و خدام کا مخلصانہ تعاون حاصل رہا۔ اپنے اپنے ضلع کے امراء صاحبان مکرم چوہدری انور حسین صاحب، مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب نے اس دورہ کو کامیاب بنانے میں مخلصانہ تعاون سے ممنون فرمایا۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(محمود احمد سعید کارکن وکالت مال اوّل تحریک جدید)

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام لجنات کے لئے اور انفرادی طور پر کسی قسم کا لجنہ کا چندہ بھجوانے والیوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ تمام چندے صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے نام بھجوائے جائیں۔ کوئی ڈرافٹ، منی آرڈر وغیرہ کسی سیکرٹری کے نام پر نہ ہوں۔ مصباح کا ہر قسم کا چندہ بھی بجائے مدیرہ مصباح کے نام پر بھجوانے کے حضرت سیدہ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے نام پر بھجوائے جائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

۱۵ مارچ میں مطالعہ کتب کے لئے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" اور اپریل میں کتاب "انوار قرآنی" مقرر ہے۔ یہ دونوں کتابیں علی الترتیب ڈیڑھ روپیہ اور ایک روپیہ میں مرکز سے مل سکتی ہیں۔

مہتمم تعلیم

(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ملتان میں صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ورود مسعود

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۲۶ فروری بروز جمعرات ۶ بجے شام دورہ ملتان فرماتے ہوئے آنمکرم کی آمد پر ایک مجلس مذاکرہ کا اہتمام کیا گیا۔

نماز مغرب اور عشاء کی ادائیگی کے بعد تلاوت قرآن حکیم سے جو محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔

سوالات احمدیہ عقائد کے مختلف پہلوؤں سے متعلق تھے اور ہر مکتبہ فکر کی طرف سے پوچھے گئے تھے۔ جس کے بہت عمدہ دلچسپ اور دلنشیں انداز میں مکرم میاں صاحب نے جوابات مرحمت فرمائے۔ اسی دوران تیز ہوائیں چلنی شروع ہوگئیں اور شامیانوں کے اڑ جانے کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ احمدی احباب نے بانسوں کو مضبوطی سے تھامے رکھا۔ ایسی حالت میں اغلب تھا کہ مجلس میں افراتفری پیدا ہو جاتی۔ لیکن لوگوں کے انہماک کا یہ عالم تھا کہ انتہائی خاموشی اور جذب کی کیفیت میں ڈوبے میاں صاحب کے ارشادات سے مستفید ہوتے رہے اور پتھر کی مورتیوں کی طرح اپنی سیٹوں پر جمے رہے مکرم میاں صاحب کے کلام کا سحر ان کی ساری توجہ کو اپنی طرف کھینچ لینے کا باعث بنا رہا۔ حالانکہ بجلی کی رَو بند ہو جانے کی وجہ سے گھپ اندھیرا چھا گیا تھا اور یہ حالت دیر تک قائم رہی۔ پونے دس بجے تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ لوگوں کی دلچسپی کسی طرح کم نہ ہوتی تھی۔ یہ مجلس سوا سات بجے شروع ہو کر پونے بارہ بجے شب ختم ہوئی اور شاندار کامیابی سے ہمکنار ہوئی اور اس کے مثبت نتائج دیکھنے میں آئے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

اس مجلس کا انتظام و انصرام مکرم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب زعیم اعلیٰ ملتان نے اپنے معاونین کے ساتھ بڑی خوبی سے کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق ارزاں فرمائے آمین

اس مجلس میں ڈیڑھ صد کے قریب غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔

(ناظم انصار اللہ۔ ضلع ملتان)

درخواستہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ مریم بی بی صاحبہ بنت حاجی محمد موسیٰ صاحب مرحوم آف لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی تھیں۔ گزشتہ ایک ہفتے سے ان کی حالت بہت خراب ہے۔ ٹائی فائڈ پریشر اور شدید اعصابی کمزوری ہے۔ گاہے بگاہے دل میں بھی درد بتاتی ہیں۔ جناح ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالسمیع احمد ٹیکنیکل آفیسر پیپلز سینٹ سپارکو کراچی ۳۲)

(۲) خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بسبب علالت اور بعض عوارض کے بستر علالت پر چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کاملہ صحت کے لئے مؤدبانہ دعا کی درخواست ہے۔

(شوکت حسین کارکن بیت المال ربوہ)

(۳) انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے احمدی طلباء کے امتحانات ہو رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدی طلباء کو نمایاں کامیابی سے ہمکنار کرے۔ اسی طرح فائنل ایئر کے طلباء کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یونیورسٹی میں پوزیشن ہولڈر بنائے تا ہم حضور اقدس کی مبارک خواہش کو پورا کر سکیں۔ آمین۔

(محمد اکرم خالد صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

—:(۱۷):—

(از یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء)

مکرم عبدالرحیم صاحب ساقی	گجرگ	لاہور	۰۰ —	۱۰
مکرمہ مبارکہ منہاس صاحبہ	"	"	۰۰ —	۵۰
مکرم عبدالعزیز صاحب	"	"	۰۰ —	۱۰
" نعیم احمد صاحب	"	"	۰۰ —	۲۵
" فضل کریم صاحب ناصر	"	"	۰۰ —	۱۰
" فضل الرحمٰن صاحب جاوید	"	"	۰۰ —	۳۰
" مجید احمد صاحب بٹ	"	"	۰۰ —	۱۰
" چوہدری امین احمد صاحب	"	"	۰۰ —	۱۰۰
مکرمہ عظمیٰ منور احمد صاحب ملک	"	"	۰۰ —	۱۵
مکرم فراست فاروق صاحب	"	"	۰۰ —	۱۸۰
مکرمہ بیگم ایس جی یزدانی صاحب	"	"	۰۰ —	۵۰
مکرم مسٹر طاہر یزدانی صاحب	"	"	۰۰ —	۵۰
مکرمہ والدہ صاحبہ جواد رشید صاحب	سمن آباد	"	۰۰ —	۵۰
مکرم چوہدری محمد نذیر صاحب	"	"	۰۰ —	۷۰
" عبدالعزیز صاحب وڑائچ	"	"	۰۰ —	۱۰۰
مکرمہ شکیلہ احمد صاحبہ	"	"	۰۰ —	۵۰
مکرم معین الحق صاحب ابن حاجی نصیر الحق خان صاحب	"	"	۰۰ —	۱۰۰۰
مکرم قریشی حمید اللہ صاحب	"	"	۰۰ —	۲۰
" شیخ محمد نصیر المجید صاحب	"	"	۰۰ —	۵۰
" محمود احمد صاحب	"	"	۰۰ —	۲۵
" مبارک احمد صاحب	"	"	۰۰ —	۲۵
مکرمہ والدہ " " "	"	"	۰۰ —	۱۰
مکرم چوہدری منیر نواز صاحب	"	"	۰۰ —	۲۰۰
" چوہدری ناظر حسین صاحب	"	"	۰۰ —	۱۰
" رانا محمود احمد صاحب	"	"	۰۰ —	۱۰
" مجیب الرحمٰن صاحب درد	"	"	۰۰ —	۴۰
مکرمہ بیگم قریشی محمد حمید اللہ صاحب	"	"	۰۰ —	۳۰
مکرم قریشی حامد محمود صاحب	"	"	۰۰ —	۱۰
" ملک منظور احمد صاحب	"	"	۰۰ —	۱۵
مکرمہ مسز حبیبہ عابد صاحبہ	"	"	۰۰ —	۱۰
" امۃ الرشید صاحبہ انجم	"	"	۰۰ —	۲۰
" مریم بلقیس صاحبہ	"	"	۰۰ —	۲۰
مکرم شیخ ممتاز احمد صاحب	"	"	۰۰ —	۲۵
" میاں محمد شفیق صاحب ایڈووکیٹ	"	"	۰۰ —	۲۰
مکرمہ حلیمہ توقیر صاحبہ آف کینیڈا	"	"	۰۰ —	۳۰۰
" بیگم مرزا منور علی صاحب	"	"	۰۰ —	۵۵
لجنہ اماء اللہ	"	"	۰۰ —	۱۰۰
مکرمہ اقبال اختر صاحبہ	"	"	۰۰ —	۱۰
مکرمہ والدہ عبدالحفیظ صاحب انجینئر	سمن آباد	لاہور	۰۰ —	۱۰۰
مکرم چوہدری عظمت اللہ	"	"	۰۰ —	۲۰۰
" حبیب اللہ صاحب	"	"	۰۰ —	۱۰
مکرمہ سیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ	"	"	۰۰ —	۲۵
مکرم حاجی محمود الٰہی صاحب	"	"	۰۰ —	۲۵
مکرمہ قدسیہ سلطانہ صاحبہ	"	"	۰۰ —	۱۰
مکرم داؤد احمد صاحب	فیکٹری ایریا	"	۰۰ —	۱۰
" ماسٹر محمد یوسف صاحب	"	"	۰۰ —	۲۶
" مطیع الرحمٰن صاحب	"	"	۰۰ —	۱۴
" محمد یعقوب صاحب	"	"	۰۰ —	۱۰
" مستری عنایت اللہ صاحب	"	"	۰۰ —	۵۰
" ارشاد عالم صاحب	"	"	۰۰ —	۲۷

دعائے مغفرت

میرے شوہر مکرم راجہ محمد آزاد خان صاحب چیئرمین یونین کونسل یکوٹ ۲۷ فروری بروز جمعہ صبح نو بجے انتقال کر گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میں اس صدمے میں بہت نڈھال ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے گناہ معاف کرے اور صبر جمیل کی توفیق دے اور ہمارا حافظ و ناصر ہو۔

تمام بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے مرحوم شوہر کو اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں لپیٹے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقامات سے نوازے۔ آمین۔

(حسن آفتاب بیگم اے خان راولپنڈی)

ٹینڈر نوٹس

میونسپل کمیٹی خوشاب ضلع سرگودھا کو مندرجہ سکیموں کے لئے کمیٹی ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے مالی سال ۱۹۸۰-۸۱ء کی فیس انسٹالمنٹ جمع کرائی ہے سے بتاریخ ۸۱-۳-۲۹ کو بوقت ۲ بجے دن تک بذریعہ ٹینڈر میونسپل کمیٹی خوشاب میں سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔ بعد میں آنے والے ٹینڈر قابل قبول نہیں ہوں گے۔ ٹینڈر فارم مورخہ ۸۱-۳-۲۸ تک فروخت کئے جائیں گے۔ چیئرمین بلدیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتلائے کسی ٹینڈر کو نامنظور کر دے۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زر بیعانہ	مدت
۱۔	مرمت کاہلی گیٹ خوشاب	۱۰،۰۰۰/-	۲۰۰/-	ایک ماہ
۲۔	مرمت فرش و نالیاں گلی نمبر ۱، ۲، ۳ گلی مہاجراں	۵،۴۰۰/-	۱۰۸/-	دو ماہ
۳۔	مرمت فرش و تعمیر نالیاں محلہ مدھوال در مکان غوث محمد	۱۰،۰۰۰/-	۲۰۰/-	دو ماہ
۴۔	تعمیر کمرہ گارڈ روم نیشنل بنک	۲۰،۰۰۰/-	۴۰۰/-	تین ماہ
۵۔	تعمیر چار دیواری ہوائڈ سپلائی سکیم نمبر ۱	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	تین ماہ
۶۔	فرش بندی و نالیاں چوک سے لاہوری گیٹ مسجد بگھلا والی وارڈ نمبر ۴	۲۵،۰۰۰/-	۵۰۰/-	دو ماہ
۷۔	فرش بندی و نالیاں محلہ بھگلا والہ نزد پل ڈکوٹرہ کوچہ ملوک وارڈ نمبر ۱۳	۶۵،۰۰۰/-	۱۳۰۰/-	تین ماہ
۸۔	فرش بندی نالیاں محلہ عالم پناہ ہمت پورہ وارڈ نمبر ۱۲	۶۰،۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	تین ماہ
۹۔	فرش بندی و نالیاں محلہ گھماراں والا گلی نمک گراں وارڈ نمبر ۵	۳۰،۰۰۰/-	۶۰۰/-	دو ماہ
۱۰۔	فرش بندی و نالیاں گلی کھریاں والی بلوچاں والی وارڈ نمبر ۱۱	۲۵،۰۰۰/-	۵۰۰/-	ایک ماہ
۱۱۔	فرش بندی و نالیاں، محلہ تاج پورہ وارڈ نمبر ۳	۲۵،۰۰۰/-	۵۰۰/-	ایک ماہ
۱۲۔	فرش بندی و نالیاں محلہ علی پورہ گلی بھڈ بالاں والی وارڈ نمبر ۱	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	تین ماہ
۱۳۔	فرش و نالیاں محلہ دیہڑیاں والی وارڈ نمبر ۱۰	۱۵،۰۰۰/-	۳۰۰/-	ایک ماہ
۱۴۔	تعمیر نالیاں، کوٹلیاں والی، سیالاں والی وارڈ نمبر	۵،۰۰۰/-	۱۰۰/-	پندرہ یوم
۱۵۔	واٹر سپلائی سکیم نمبر ۱ پر ریت کی سپلائی ڈلوائی وارڈ			

نوٹ:۔ مزید تفصیل کے لئے اور تخمینہ جات کیلئے سب انجینئر میونسپل کمیٹی خوشاب سے رجوع کریں۔

المشتہر:۔ حاجی محمد شریف خان بلوچ بی اے چیئرمین میونسپل کمیٹی خوشاب ضلع سرگودھا

۱۲۷-۱۴۰۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳-۴-۵ اپریل / شہادت بروز جمعہ ہفتہ، اتوار ۱۹۸۱ء / ۱۳۶۰ ہش ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

فوری ضرورت

ہسپتال کے لئے فوری طور پر ایک مخلص محنتی دیانتدار، خوش اخلاق تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے جو کاروں کو اچھی طرح چلا سکتا ہو۔ اور تھوڑی بہت کاروں کے انجن سے بھی واقفیت رکھتا ہو۔ تنخواہ انشاء اللہ حسب قابلیت و تجربہ معقول دی جائے گی۔ اپنی درخواستیں امیر صاحب یا صدر صاحب مقامی کی معرفت C.M.O. کو فوری طور پر بھجوائی جائیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد احمدیہ اوکاڑہ کے لئے ایک مستعد اور صحت مند خادم مسجد کی ضرورت ہے مسجد کی صفائی اور اذان وغیرہ کے علاوہ مسجد سے ملحقہ دار المطالعہ کا بھی کام ہے۔ سائیکل چلانا جانتا ہو۔ سنگل رہائش کے لئے جگہ ملے گی۔ تنخواہ تین صد روپیہ ماہوار ہوگی۔ خواہشمند دوست اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ امیر صاحب جماعت احمدیہ مسجد احمدیہ کالج روڈ اوکاڑہ کے پتہ پر درخواست ارسال کریں۔

(شیخ عبد الحکیم سیکرٹری
اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ
اوکاڑہ)

موہکے WARTS

چہرہ، گردن اور جسم کے موہکے کاٹے بغیر وارٹس کیور WARTS CURE سے ختم ہو جاتے ہیں۔
قیمت فی کورس ۱۵ روپے
لٹریچر مفت
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی
رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ضروری اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

تمام جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ جن کو ۱۹۸۱ء کی مجلس مشاورت کے لئے نمائندگی دی گئی ہے ان کو مورخہ ۸۳/۳/۸ کو اطلاع بھجوا دی گئی ہے۔ جن جماعتوں کو نمائندگی دی گئی ہے۔ ان کے نمائندگان کو مجلس مشاورت میں ضرور حاضر ہونا چاہیئے غیر حاضری کسی صورت میں بھی جائز نہیں۔ اگر کسی جماعت کو ڈاک کی بد انتظامی یا کسی وجہ سے تا حال چٹھی نہ پہنچی ہو۔ تو وہ دریافت کر لیں تا کسی غلط فہمی کی وجہ سے نمائندہ غیر حاضر نہ ہو۔ نمائندہ بقایا دار نہ ہونا چاہیئے۔ ان کے پاس سیکرٹری مال جماعت کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔ اور یہ وضاحت بھی مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو نمائندہ کا نام ارسال کرتے وقت ضروری ہے کہ نمائندہ کو مقامی جماعت کی موجودگی میں منتخب کیا گیا ہے۔ نمائندگان کو منتخب کر کے جلد از جلد مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو مطلع کریں۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

گمشدہ رسید بک

ہسپتال کی رسید بک نمبر ۶۵۶ جس پر احباب جماعت سے چندہ تا دار ریفال وصول کیا جاتا تھا گم ہو گئی ہے۔ لہذا احباب جماعت کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ

۱۔ اس رسید بک ۶۵۶ پر کوئی دوست چندہ جمع نہ کروائے۔ اگر بک نمبر ۶۵۶ سے کوئی رسید جاری کی جائے تو اس کی فوری طور پر خاکسار کو اطلاع دی جائے۔

۲۔ اس رسید بک ۶۵۶ کا اندراج رجسٹر میں رسید نمبر ۵۲ تک ہوا ہے۔ اس کے بعد کی رسیدات کا اندراج نہیں ہو سکا۔ اگر کسی دوست کے پاس اس کے بعد کی کوئی رسید ہو جس پر ہسپتال کو چندہ ادا کیا گیا ہو تو وہ رسید ہسپتال کو فوری بھجوائی جائے تا کہ کارروائی کی جا سکے (ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

میرے بڑے پوتے عزیزم مظفر احمد شمر ابن عزیز محمد احمد قمر کے ناک کا اپریشن اس ہفتہ ہو رہا ہے عزیز کی ناک کی ہڈی ۹ سال قبل سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے متاثر ہوئی تھی۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔
شوکت حسین شاد طارق روڈ کراچی نمبر ۱۹

کیور ہومیو پولیٹری گائیڈ

مرغیوں کی جملہ امراض کے علاج اور ان کی روک تھام کے لئے کامیاب ادویات پر مشتمل ۵۰ پیسے کے ٹکٹ بھیج کر منگوائیے
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان
لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ، فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اعلیٰ کارکردگی اور شاندار نتائج میں آگے ہی آگے

اس سنٹر کے رانا عبد الغفور خان رول نمبر ۴۴۴ نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے الیکٹریشن ٹریڈ کے امتحان میں ۳۷۱/۴۰۰ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی اور پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔

داخلہ شروع ہے

الیکٹریشن - ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ

کلاسز ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء سے شروع ہونگی

امتحان ٹیکنیکل بورڈ خود لیتا ہے اور سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر دار الرحمت شرقی ب ربوہ

فون ۵۹۲

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے منظور شدہ